سوال

(159) میت کو دیکھ کر کھڑے ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میت کو دیکھ کر کھڑے ہوجانا چاہیے یا بیٹھے رہنا چاہیے؟ قرآن وسنت کی رو سے وضاحت فرمائیں۔ (محمد اکرم، ٹیکسلا)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ طیبہ کی اسلامی ریاست کی جب بنیاد رکھی تو اس کے مستحکم ہونے کے ساتھ کئی احکام نازل ہوئے کئی ایسے تھے جن پر پہلے عمل تھا لیکن بعد میں ان میں تغیر وتبدل ہوا۔ مثال کے طور پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیت المقدس کی طرف منہ کرکے نماز پڑھتے رہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دلی خواہش پر بیت اللہ کو قبلہ بنا دیا گیا۔ اسی طرح شروع میں شراب کی کلی ممانعت نہ تھی لیکن بعد میں اس کو قطعی طور پر حرام کردیا گیا اسی طرح پہلے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے کوئی جنازہ گزرجاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے دیکھ کر کھڑے ہوجاتے تھے یہاں تک کہ آپ یہودی اور یہودیہ کی میت کے لیے بھی کھڑے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہودی کے جنازہ کے لیے کھڑے ہوگئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا اس میں جان نہ تھی۔ (بخاری 1/175، مسلم 1/310)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بھی فرمایا جب تم جنازہ دیکھو تو اس کے لیے کھڑے ہوجایا کرو اور جو ساتھ چل رہا ہو وہ اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک اسے زمین پر نہ رکھ دیا جائے۔ (بخاری 1/175، مسلم 1/310)

لیکن اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے نہیں ہوتے تھے جیسا کہ علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنازے کے لیے کھڑے ہوئے تو ہم بھی کھڑے ہوئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے ہم بھی بیٹھ گئے۔ موطا اور ابوداؤد کی روایت میں یہ ہے کہ آپ جنازوں کے لیے کھڑے ہوتے تھے پھر بعد میں بیٹھ گئے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب الجنائز، صفحہ :214

محدث فتویٰ